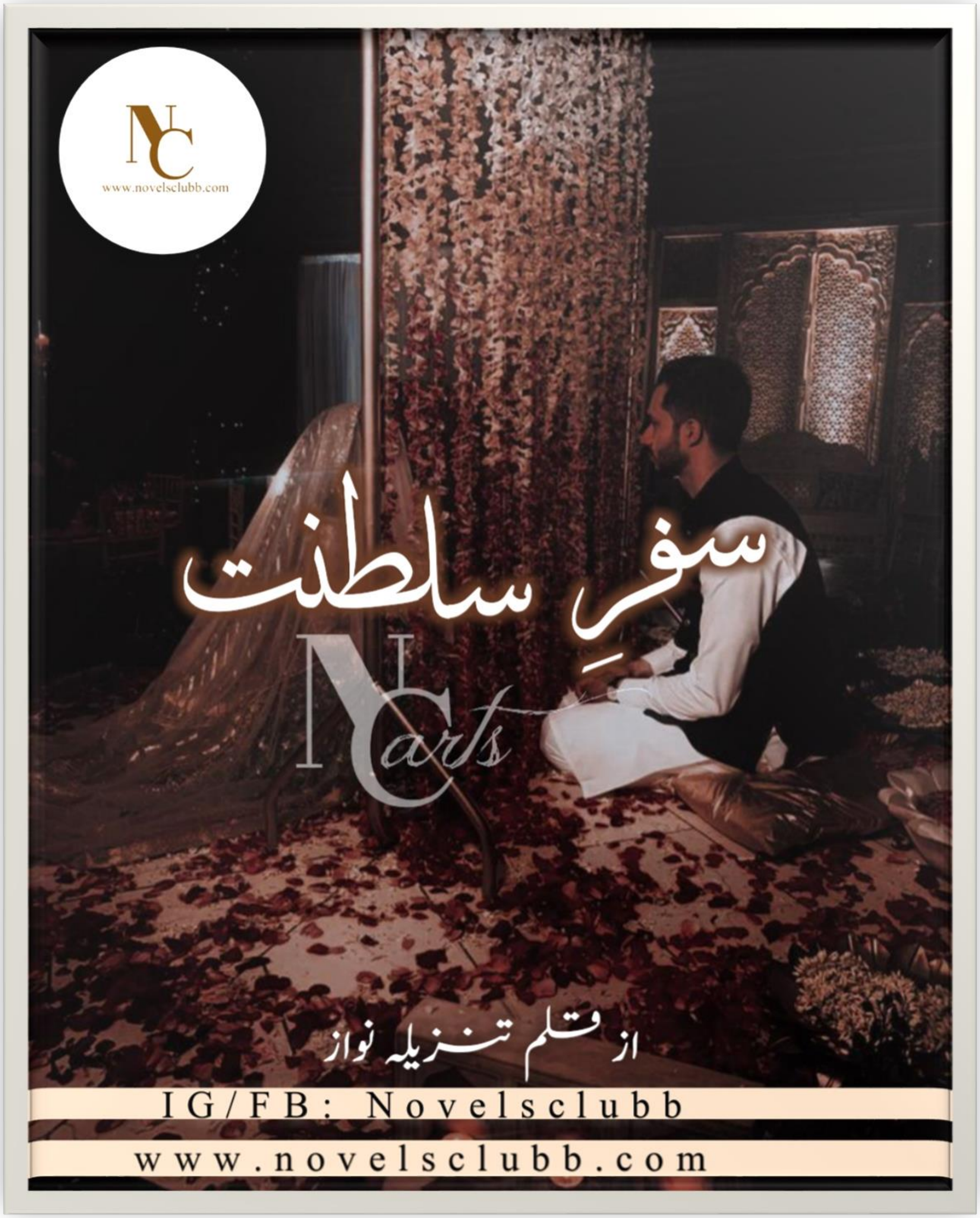
www.novelsclubb.com
سفرِ سلطنت
از قلم تنزیلہ نواز
IG/FB: Novelsclubb
www.novelsclubb.com

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری،ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

سفرِ سلطنت

از قلم

تنزیلہ نواز

www.novelsclubb.com

اسلام و علیکم.. عمر اور اور حان جو باہر جا رہے تھے احسن کی آواز پر اس کی جانب متوجہ ہوئے تھے..

وعلیکم اسلام..اور حان نے اپنا ہاتھ احسن کی جانب بڑھایا تھا..احسن کو کل والا واقعہ یاد آیا تھا اسی لیے اس نے اپنا ہاتھ پیچھے کر لیا تھا..جسے دیکھ کر اور حان کے چہرے پر مسکراہٹ آئی تھی..

صبح صبح یہاں..عمر نے سنجیدگی سے کہا تھا..

وہ میں فلزو کو لینے آیا ہوں..احسن نے مسکراتے ہوئے کہا..

کیا کہا تم فلزو..عمر نے کھا جانے والی نظروں سے احسن کو دیکھا تھا..

جی کیوں..کوئی مسئلہ ہے کیا..احسن نے بہت پیار سے کہا تھا..

ہاں بہت زیادہ مسئلہ ہے.. چشمش ایک بات کان کھول کے سنو اس کا نام فلزا خان ہے.. کیا فلزا خان.. اسی لیے اسے فلزو مت کہنا آئندہ.. عمر کو فلزا کا نام احسن کے منہ سے سن کر آگ سی لگی تھی..

او کے بھائی فلزا کہہ لوں گا..احسن کو عمر کا لہجہ عجیب سے لگا تھا لیکن اس نے بہت آدب سے جواب دیا تھا..

نہیں تم اسے فلزا ہر گز نہیں کہوں گے.. سمجھے تم.. عمر کا بس چلتا تو وہ فلزا کو خود میں کہی چھپا لیتا کسی کی نظر اس تک پہنچنے نہ دیتا..

اور حان یہاں کیا ہو رہا ہے.. مراد جو عمر کے ساتھ جانے کے لیے آیا تھا.. عمر اور احسن کو ایسے دیکھ کر اور حان سے کہا..

وہ عمر احسن کو سکھا رہا ہے کہ وہ اپنی منگیتر کو کیا کہہ کر بلائے..اور حان نے بے فکری سے کہا تھا..

لیکن میری منگیتر ہے وہ..احسن کو سمجھ نہیں آرہا تھا کہ عمر ایسا کیوں بول رہا ہے..

اسلام و علیکم..فلزا بلو کلر کی کورتی پہنے بال باندھے ڈوپٹہ گلے میں ڈالے بہت خوبصورت لگ رہی تھی..

ارے وعلیکم السلام..احسن نے فلزا کی جانب ہاتھ بڑھایا تھا..

وعلیکم السلام..عمر نے احسن کا بڑھتا ہاتھ فورا تھام لیا تھا..

تم نے مجھے سلام تو کیا ہی نہیں تھا احسن..عمر نے احسن کو آنکھیں دکھائی تھیں..

اوو سوری..احسن بہت ہی اچھا شخص تھا..

سنیں..کیا میں آپ کو فلزا بول سکتا ہو آپ کو کوئی پرابلم تو نہیں ہے نہ..احسن نے فلزا کی جانب دیکھتے ہوئے کہا..

اسے ہو یا نہ ہو لیکن مجھے ہے..عمر احسن کے سامنے آیا تھا..

کیا چل رہا ہے یہاں.. اور تم اسے میرا نام لینے سے منع کیوں کر رہے ہو.. فلزا کو جنت کی باتیں یاد آئیں تھیں..

چھپکلی میری بات کان کھول کے سنو.. عمر فلزا کی جانب بڑھا تھا..

بولو بندر.. فلزا نے بھی اسی کے انداز میں جواب دیا تھا..

واؤ کیا نک نیم ہیں.. اور حان نے مراد کے کان کے قریب ہو کر کہا.. جس پر مراد اور اور حان دونوں ہنسے تھے..

تمھیں تو خاندان کی کوئی روایت پتہ ہے نہیں اور نہ ہی تمھاری اس نالائق چشمش کو پتہ ہو گی.. اسی لیے میں نے سوچا میں ہی بتادوں... عمر نے احسن کو دیکھ کر آنکھیں گھمائی تھیں..

بندر زبان سمبھال کر بات کرو.. فلزا کو عمر کا احسن کے ساتھ بد تمیزی کرنا برا لگا تھا..

میرا منہ میری مرضی.. عمر نے فلزا کے ماتھے پر شہادت کی انگلی رکھتے ہوئے کہا تھا..

بندر کہی کے.. ایسی کون سی روایت ہے جو مجھے نہیں پتا.. فلزا نے دونوں ہاتھ سینے پر باندھتے ہوئے کہا..

یہی کہ جب تک لڑکی لڑکا کا نکاح نہیں ہو جاتا وہ ایک دوسرے کو نام سے نہیں بلاتے.. عمر نے احسن کی جانب دیکھتے ہوئے کہا تھا..

تو کس نام سے بلاتے ہیں.. اب سوال احسن نے کیا تھا..

تم چپکلی کو مس فلزا کہو گے ورنہ مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا.. عمر نے مسکراتے ہوئے احسن کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا..

مراد اور اور حان عمر کی اس روایت پر اپنی ہنسی روکنے کی ناکام کوشش کر رہے تھے.. کیونکہ وہ جانتے تھے کہ ایسی کوئی روایت ہے ہی نہیں..

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

جیسا آپ بولیں بھائی.. مجھے معلوم نہیں تھا کہ ایسی بھی کوئی روایت ہے کیونکہ میں دوبئی سے آیا ہو نہ ورنہ. میں ان کا ہر گز نام نہ لیتا.. احسن نے شرمندہ ہوتے ہوئے کہا کیونکہ اسے لگا تھا کہ عمر سچ کہہ رہا ہے..

اب پتہ چل گیا نہ آئندہ سے خیال رکھنا.. عمر نے احسن کی چشمہ صحیح کرتے ہوئے کہا

اب عمر مراد اور اور حان اپنی کار کی جانب بڑھ گ ئے تھے جب کہ احسن کو فلزا بھی احسن کی کار کی جانب بڑھے تھے کیونکہ انھیں کہی جانا تھا..

****

کہاں جا رہو ہو.. عرشیہ جو بیڈ پر بیٹھی موبائل دیکھ رہی تھی احان شاہ کو اتنا تیار ہوتے دیکھ اسے شک سا ہوا تھا..

بارات لینے چلنا ہے ساتھ.. احان نے مسکراتے ہوئے کہا..

بیوقوف سردار سیدھا جواب دے دینے سے تمھاری ہاءٹ کم نہیں ہو جائے گی..

عرشیہ نے منہ بنایا تھا..

کہی جارہا ہو.. کسی سے ملنے.. احان نے بالوں پر کنگا لگاتے ہوئے کہا..

کس سے ملنے.. اب عرشیہ اپنی جگہ سے کھڑی ہوئی تھی..

کسی خاص سے سوری بہت خاص سے.. احان نے عرشیہ کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا..

خداحافظ.. احان کے چہرے پر ایک مسکراہٹ سی آئی تھی کیونکہ وہ عرشیہ کی جلن دیکھ چکا تھا..

www.novelsclubb.com

عرشیہ نے اپنی شال اٹھائی تھی اور احان کے پیچھے گئی تھی..

****

کیا عجیب ہے یہ.. آئینہ کی کار بیچ راستے پر خراب ہو چکی تھی..

اب کیا کرو.. آئینہ نے اپنا موبائل نکالا تھا.. اور ایک نمبر ڈائل کیا تھا.. جو دس منٹ تک اٹھالیا گیا تھا..

ہیلو براق لالا کہاں ہیں آپ.. آئینہ جانتی تھی کہ مراد اور احان کام سے کہی گ ۓ ہوۓ ہیں اور عالیہان بھی برابر کے گاؤں میں گیا ہوا تھا اسی لیے اس نے براق کو کال ملائ تھی..

کیا ہوا ہے گڑیا.. سب ٹھیک ہو ہے نہ.. براق کو آئینہ پریشان سی لگی تھی..

ہاں ہاں لالا آپ فکر نہ کریں سب ٹھیک ہے.. وہ بس میری کاڑ خراب ہو گئ ہے اور یہاں دور دور تک کوئ نظر نہیں آرہا مدد کے لیے.. آئینہ نے اپنا مسئلہ براق کو بتایا تھا.. براق جو اپنے پیشنٹ کی فائل پڑھ رہا تھا.. اسے حوریہ کے ساتھ ہوا حادثہ یاد آیا تھا..

آئینہ تم مجھے اپنی لوکیشن بیجھو میں آرہا ہو اور کسی انجان کے ساتھ مت جانا وہی رہنا.. براق نے ٹیبل سے اپنی کار کی کیز اٹھائی تھیں اور باہر کی جانب بھاگا تھا.. کیونکہ براق شاہ کو آئینہ اتنی ہی عزیز تھی جتنی حوریہ شاہ تھی..

اوکے لالا.. آئینہ نے کال بند کردی تھی..

اب وہ وہاں کھڑی انتظار کر رہی تھی جب اسے پیچھے سے کار کے ہارن کی آواز آئی تھی..

****

آپ کو کون سی ڈریس پسند ہے.. سلور یا گولڈن ایک کام کرتے ہیں مہرون لے لیتے ہیں..احسن فلزا کو ڈریس دکھا رہا تھا..

جو آپ کو پسند ہے وہ لیں لیں.. فلزا آئی تو احسن کے ساتھ تھی لیکن اس کی سوچ کہی اور ہی رکی ہوئی تھی..

فلزا میں نے گولڈن ڈریس لے لی ہے..اب آپ بتائیں کہ آپ کو ان دونوں میں سے کیا پسند ہے بلیک یا بلو..احسن نے دو خوبصورت سے فراک فلزا کو دکھائے تھے..

اگر یہاں عمر ہوتا تو مجھے اسے کچھ بتانے کی ضرورت نہیں پڑتی وہ سب جانتا ہے میرے بارے میں. میری پسند نہ پسند سب..ابھی فلزا سوچ اپنی سوچوں میں ہی گم تھی جب احسن نے فلزا کے سامنے چٹکی بجائ تھی جس کی وجہ سے وہ ہوش میں آئ تھی..

ہاں..

کہاں گم ہیں آپ..احسن کو فلزا پریشان سی لگی تھی..

نہیں کچھ نہیں..آپ کو جو پسند ہے آپ لیں لیں..فلزا نے مسکراتے ہوئے کہا..

آپ کی کوئ پسند نہیں ہے کیا..احسن نے بہت پیار سے کہا تھا..

www.novelsclubb.com

نہیں.. فلزا نے ایک لفظی جواب دیا تھا..

****

مظفر لالا احان کا پیچھا کریں..

مظفر جو اپنی کار کے سامنے کھڑے تھے عرشیہ کی بات پر انھیں حیرانی ہوئی تھی..

بیبی کیا بول رہیں آپ.. مظفر صاحب نے بہت آدب سے کہا تھا..

یہی کے احان شاہ کا پیچھا کریں.. عرشیہ کو لگا شاید انھیں سنائی نہیں دیا اسی لیے دوبارہ کہا..

لیکن بیبی میں ایسا نہیں کر سکتا.. احان بابا کی جاسوسی نہیں کر سکتا میں انھیں جب پتا چلے گا تو وہ بہت ناراض ہوں گے..

مظفر لالا یہ بات آپ کے اور میرے درمیان رہے گی. میں تو اسے نہیں بتاؤں گی تو کون بتائے گا اور اگر آپ نہ گ ئے تو میں خود اکیلی چلی جاؤں گی.. عرشیہ کہہ کر کاڑ

میں بیٹھ چکی تھی.. جس کی وجہ سے مجبوراً مظفر لالا کو ان کی بات ماننی پڑی تھی کیونکہ اگر احان شاہ ان کا سردار تھا تو عرشیہ شاہ ان کی سردرانی تھی..

مظفر لالا کار دس فٹ کی ڈوری پر رکھنی ہے انھیں پتا نہیں چلنا چاہتے.. عرشیہ احان کی کار کو دیکھتے ہوئے کہہ رہی تھی..

احان شاہ کی کار ایک گھر کے سامنے جا کر رکی تھی..

اب احان نے دروازہ بجایا تھا.. پانچ منٹ کے بعد دروازہ کھلا تھا.. دروازے پر ایک بچہ آیا تھا جسے دیکھ کر احان مسکرایا تھا اور اندر چلا گیا تھا..

مظفر لالا آپ جائیں.. عرشیہ کار سے اتری تھی..

لیکن بیبی آپ اکیلی.. مظفر کو عرشیہ کو ایسے اکیلے چھوڑنا مناسب نہیں لگا تھا..

لالا آپ فکر نہ کریں.. میں آجاؤں گی آپ جائیں.. عرشیہ نے مسکراتے ہوئے کہا..

مظفر لالا اب وہاں سے جا چکے تھے اور عرشیہ اس گھر کی جانب بڑھی تھی..

****

آئینہ جو اپنی کار کے سامنے کھڑی براق کا انتظار کر رہی تھی..اپنی کار کے پیچھے سے بار بار آتی ہارن کی آواز پر اب اس کار کی جانب بڑھی تھی..

کیا جاہل انسان ہو باہر نکلو..آئینہ نے کار کو لات ماری تھی..

پاگل لڑکی یہ کیا کر رہی ہو..زید نے آئینہ کو دیکھتے ہوئے حیرانی سے کہا کیونکہ زید خان کو صرف دو چیزوں سے محبت تھی ایک اس کا کام اور دوسری اس کی کار..

ایکیوس می...پاگل ہو گے تم زید..آئینہ چلائ تھی..

دیکھو آئینہ اپنی کار ہٹاؤ مجھے کہی جانا ہے میری زروری میٹنگ ہے..زید نے پر سکون لہجے میں کہا..

نہیں ہٹا رہی..آئینہ کو زید کا پاگل کہنا برا لگا تھا..

دیکھو آئینہ شاہ میری بہت ضروری میٹنگ ہے میرے کلائنٹ میرا انتظار کر رہے ہیں..اسی لیے اپنی کار ہٹاؤ..زید نے سنجیدگی سے کہا تھا..

کیسے ہٹاؤں..آئینہ نے دیکھا تھا زید نے کتنی مشکل سے اپنا غصہ کنڑول کیا تھا..

جیسے لگائی ہے..زید نے آئینہ کے قریب ہو کر کہا تھا کیونکہ اب زید کا صبر ختم ہو گیا تھا..

و.وہ.جب لگائی تھی تب کار صحیح تھی اب خراب ہو گئی ہے...زید کے قریب آنے پر آئینہ کو اپنی سانسیں حلق میں آتی محسوس ہوئی تھیں..

آئینہ شاہ یہ مزاق کا وقت نہیں ہے..زید نے اپنا ماتھا مسلہ تھا..

ہم مزاق نہیں کر رہے تھے اور تم ہو کون جو میں تم سے مزاق کروں گی..اور یہ اپنا غصہ کئی اور جا کر دکھانا.شہر کی جانب جانے کا یہ ایک واحد راستہ نہیں ہے اور بھی

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

بہت راستے ہیں اتنی ہی جلدی ہے تو دوسرے راستوں سے چلے جاؤ.. آئینہ کی آواز میں نمی آئی تھی جو زید نے محسوس کی تھی..

آئینہ شاہ شاہ حویلی کی لاڈلی جس سے آج تک کسی نے اونچی آواز میں بات نہیں کی تھی آج زید خان نے سخت لہجے میں اس سے بات کی تھی.. آئینہ شاہ کو بہت لڑکے ملے تھے جس سے آئینہ کو کبھی کوئی فرق نہیں پڑا تھا لیکن پتہ نہیں کیوں زید کے سخت لہجے نے اسے تکلیف دی تھی..

اس سے پہلے زید کچھ کہتا.. براق کی کاڑ آکر رکی تھی.

گڑیا تم ٹھیک ہو نہ.. براق جو بھاگتے ہوئے آئینہ کے پاس آیا تھا. آئینہ کی آنکھوں میں نمی دیکھ کر اسے خود سے لگایا تھا..

کیا ہوا ہے کچھ ہوا ہے کیا.. براق نے آئینہ کا چہرا اپنے ہاتھوں میں تھامتے ہوئے کہا..

براق کے سوال پر آئینہ نے نفی میں سر ہلایا تھا..

زید تم یہاں.. براق کی نظر اب آئینہ کے پاس کھڑے زید پر پڑی تھی..

ہاں وہ میں شہر جا رہا تھا لیکن ان کی کاڑ.. زید نے سارا معاملہ براق کو بتایا تھا..

اوو. تو تم ایک کام کر و وہاں سے چلے جاؤں وہ راستہ بھی شہر کو جاتا ہے.. براق نے مسکراتے ہوئے کہا..

ہاں اب یہی کرنا پڑے گا کیونکہ یہ کاڑ خراب ہو چکی ہے اور جب تک یہ کاڑ یہاں سے ہٹے گی نہیں تو کوئی دوسری کاڑ یہاں سے جا نہیں سکے گی کیونکہ یہاں کے راستے اتنے پتلے ہیں کہ ایک وقت میں ایک ہی کاڑ گزر سکتی ہے.. زید نے مسکراتے ہوئے کہا..

ہاں یہاں کے راستے چھوٹے زرور ہے لیکن یہاں کے لوگوں کے دل لاہور کے لوگوں کے دلوں سے بہت اچھے صاف اور بڑے ہیں اور آپ کو اتنا ہی مسئلہ ہے نہ

اس گاؤں سے تم لوٹ جائیں اپنے شہر واپس.. آئینہ نے زید کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے ایک ایک لفظ چبا کر کہا تھا.. اور براق کی کار کی جانب بڑھ گئی تھی..

یار زید برا مت ماننا.. وہ گڑیا کو اپنے گاؤں سے بہت پیار ہے نہ اسی لیے اسے اچھا نہیں لگا.. براق نے زید کے کندھے پر ہاتھ رکھا تھا..

اوکے کوئی بات نہیں.. زید نے براق کی بات سمجھتے ہوئے کہا..

خدا حافظ.. براق نے زید کے گلے ملتے ہوئے اسے الوداع کہا تھا.. اور کار کی جانب بڑھا تھا..

****

عرشیہ نے اس گھر کا دروازہ بجایا تھا.. جو ایک سات سال کے بچے نے کھولا تھا..

جی آپی آپ کون.. بچے نے عرشیہ کو نہیں پہچانا تھا..

عرشیہ احان شاہ.. عرشیہ گھر کے اندر داخل ہوئ تھی..

ارے آپی آپ ہیں کون بات..بچہ دروازہ بند کر کے عرشیہ کی جانب بڑھا تھا..

عرشیہ ایک کمرے میں داخل ہوئ تھی..جہاں احان شاہ ایک عورت سے بات کر رہا..

عرشیہ کو وہاں دیکھ کر احان اپنی جگہ سے اٹھا تھا..

جی آپ کون.. عرشیہ کو اپنے گھر میں دیکھ کر اس عورت نے سوال کیا تھا..

عرشیہ احان شاہ.. عرشیہ نے احان کی جانب دیکھتے ہوئے جواب دیا تھا..ناجانے کیوں اس کا دل کیا کہ وہ اس عورت کا بتائے کہ وہ اس کا شوہر تھا..

یہ لوگ کون ہیں.. عرشیہ کی آنکھوں میں نمی سی آئ تھی..

یہ بچے کس کے ہیں.. عرشیہ نے احان کی جانب دیکھتے ہوئے سوال کیا..

جی.مالکن.یہ میرے بچے ہیں..اس عورت نے بہت پر سکون ہو کر جواب دیا تھا..

www.novelsclubb.com

تم یہاں کیا کر رہے ہو.. عرشیہ نے احان سے سوال کیا تھا..اس کی نظر احان کے چہرے سے نہیں ہٹ رہی تھی..اسے ایک پل کے لیے لگا تھا جیسے حمزہ نے حفسہ کو دھوکا دیا ہے ویسے ہی احان بھی اسے دھوکا دے رہا ہے..

دراصل یہ ہمیں پیسے دینے آئیں ہیں..

کس بات کے پیسے.. عرشیہ نے اس عورت کی گود میں بچے کو دیکھتے ہوئے کہا جو دو سال کا تھا..

دراصل اکبر میرے شوہر کا نام تھا..وہ ان کے پاس کام کرتے تھے..ایک سال پہلے ہی ملک نے انھیں مار دیا تھا..تب سے میرا اور میرے بچوں کا خیال مالک ہی رکھتے ہیں..

عرشیہ نے ایک نظر احان کو دیکھا تھا جو مسکرا کر اسے ہی دیکھ رہا تھا..

چلیں..احان نے بہت پیار سے کہا تھا..

عرشیہ بنا کچھ کہے وہاں سے باہر آ گئی تھی..

احان نے بہت پیار سے عرشیہ کے لیے کار کا دروازہ کھولا تھا..

عرشیہ نے احان کو دیکھا تھا..اور آج اسے پتا چلا تھا کہ گاؤں کی ساری لڑکیاں کیوں احان شاہ سے اتنی محبت کرتی تھیں..

عرشیہ بنا کچھ کہے کار میں بیٹھ گئی تھی..

کیا ہوا ہے تم پریشان ہو کیا.. عرشیہ جو اپنی اس حرکت پر شرمندہ سا ہوئی سر جھکائے بیٹھی تھی احان شاہ کی آواز پر سر اٹھا کر اس کی جانب دیکھا تھا..

ہاں.. عرشیہ کو سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ کیا کہے..ہمیشہ وہ احان کو اتنا غلط سمجھتی تھی لیکن آج جو اس نے حرکت کی تھی اس پر اس کا دل کر رہا تھا کہ وہ پھوٹ پھوٹ کر روئے..

www.novelsclubb.com

میں پوچھ رہا ہو کیا کوئی بات ہوئی ہے کیا کوئی پریشانی ہے کیا تو مجھے بتا سکتی ہو...احان کو عرشیہ کی خاموشی کھا رہی تھی..

و.وہ میں نے..مجھے لگا..ابھی عرشیہ بول ہی رہی تھی جب احان نے کاڑ روک کر اسے خود سے لگایا تھا..

عرش مجھے سب پتا ہے تمھیں صفائی دینے کی ضرورت نہیں ہے..بس اتنا جان لو احان شاہ کی زندگی میں صرف ایک لڑکی ہے اور وہ ہے عرشیہ شاہ..نہ تم سے پہلے کوئی تھی اور نہ ہی بعد میں کوئی آئے گی..احان نے بہت پیار سے عرشیہ کے بال سہلائے تھے..

www.novelsclubb.com

احان شاہ کے حصار میں عرشیہ کو بہت سکون محسوس ہوا تھا...

اب احان نے عرشیہ کو بہت نرمی سے خود سے دور کیا تھا..

اوو تم روتی بھی ہو..احان نے عرشیہ کو دیکھ کر حیرانی سے کہا تھا..

ن. نہیں.. عرشیہ نے اپنے آنسو فوراً صاف کیے تھے..

اچھا ہاں تم کیسے رو سکتی ہو.. ضرور تمھاری آنکھوں میں کچھ چلا گیا ہو گا...احان نے سنجیدگی سے کہا تھا..

ہاں. ایسا ہی ہے. عرشیہ نے اپنا رخ کار کی ونڈو کی جانب کیا تھا..

احان. اپنی معصوم بیوی کی اس حرکت پر مسکرایا تھا..

****

داجی آپ نے بولایا.. عالیہان نے کمرے میں داخل ہوتے ہوئے بہت ادب سے کہا تھا..

عالیہان نے براق اور احان کی جانب دیکھا جو اسے دیکھ کر مسکرا رہے تھے.. عالیہان کو کچھ الگ ہی لگا تھا..

www.novelsclubb.com

ہاں.. وہ میں نے تم سے بہت زروری بات کرنی تھی.. داجی نے عالیہان کو اپنے پاس بیڈ پر بیٹھنے کا اشارہ کیا تھا..

جی بولیں.. عالیہان نے بہت پیار سے کہا تھا.. عالیہان شاہ کی زندگی میں سب سے زیادہ اہمیت شاہنواز صاحب کی تھی.. جن کے لیے عالیہان شاہ اپنی جان بھی قربان کر سکتا تھا..

وہ داجی نے یہ بتانا تھا.. کہ خان حویلی والوں نے منع کر دیا ہے تمھارے رشتے کے لیے.. براق نے سنجیدگی سے کہا تھا..

براق کی بات پر عالیہان شاہ مسکرایا تھا..

آپ مسکرا کیوں رہے ہیں.. ہم سچ بول رہے ہیں. واقعی منع کر دیا ہے انھوں نے.. براق نے اپنی بات کا یقین دلاتے ہوئے کہا.

ناممکن.. عالیہان نے مسکراتے ہوئے کہا..

نہیں سچی.. آپ کو مجھ پر یقین نہیں ہے کیا.. اب براق عالیہان کے پاس آیا تھا..

عالیہان نے ایک نظر احان کی جانب دیکھا تھا جو نیچے دیکھ کر مسکرا رہا تھا.. اس کے بعد داجی کی جانب دیکھا جو مسکرا رہے تھے..

کیا واقعی داجی انھوں نے شاہنواز صاحب کے پوتے عالیہان شاہ کو منع کیا ہے.. عالیہان نے مسکراتے ہوئے کہا..

مبارک ہو.. شاہنواز صاحب نے ہنستے ہوئے عالیہان شاہ کو گلے لگایا تھا..

یار دادا اگر آپ ایک دفعہ جھوٹ بول دیتے تو کیا ہو جاتا.. براق نے منہ بسورا تھا..

میرے لاڈلے شاہ جھوٹ بولنا گناہ ہے.. داجی نے براق کو خود سے لگایا تھا..

شاہنواز صاحب کو اپنے سارے پوتے بہت عزیز تھے.. لیکن براق شاہ سے ان کا پیار مختلف سا تھا.. کیونکہ براق شاہ سب سے چھوٹا اور لاڈلا شاہ تھا.. جس کی ہر

خواہش شاہنواز صاحب نے پوری کی تھی.. براق شاہ کے لیے شاہنواز صاحب کچھ بھی کر سکتے تھے..

ویسے داجی مجھے آپ کے یہ ڈمپل بہت پیارے لگتے ہیں.. براق نے مسکراتے ہوئے کہا جس پر شاہنواز صاحب کا قہقہہ گونجا تھا..

ارے میرے شیر یہ بھی تم لے لو.. تم سے اچھے تھوڑی نہ ہیں.. شاہنواز صاحب کے لہجے میں بہت پیار تھا..

دادو یار.. براق نے شاہنواز صاحب کے گالوں پر پیار کیا تھا اور یہ بھی صرف براق شاہ ہی کر سکتا تھا..

****

چپکلی کیسی ہو..اور کیا کیا شوپنگ کی ہے... عمر اور اور حان ابھی حویلی کے لاؤنج میں داخل ہوئے تھے. جہاں سب موجود تھے..

جیسی صبح تھی.. فلزا نے آنکھیں گھمائی تھیں..

صبح تو پیاری لگ رہی تھی لیکن اب نہیں لگ رہی.. عمر نے بے فکری سے کہا تھا..

ویسے تم یہ بتاؤ اس چشمش کا زیادہ خرچہ تو نہیں کیا نہ..اور کپڑے کس کی پسند کے ہیں.. عمر نے مسکراتے ہوئے کہا..

بی جان اسے کہیں.. کہ اسے چشمش نہ بولے.. فلزا کو چڑ ہوئی تھی..

ویسے فلزا چشمش کو چشمش ہی کہتے ہیں..اور حان نے معصومیت سے کہا تھا.. جس پر وہاں بیٹھے سب لوگوں کا قہقہہ گونجا تھا..

بندر تمھارا دوست بھی تمھاری طرح ہے.. فلزا کو آگ لگی تھی..

ہیں نہ ہنڈسم ہے نہ.. عمر نے اپنے بالوں پر ہاتھ پھیرا تھا..

نہیں بیوقوف ہے.. فلزا بھی کہاں چپ رہنے والوں میں سے تھی..

اتلیس اس چشمش سے کم ہو..اور ہاں جیسا بھی ہو چشمش نہیں ہوں..اورحان نے اپنا کالر جھارتے ہوئے کہا..

اورحان کی بات پر عمر کا قہقہ گونجا تھا..جس کی وجہ سے اس کے ڈمپل نمایاں ہوئے تھے..جنھیں فلزا نے آج پورے چودھا سالوں بعد دیکھا تھا..یہی تو وہ چیز تھی جو فلزا خان کو عمر میں بہت پسند تھی..

عمر کو مسکراتا دیکھ کر فلزا نے دل میں کہی دفعہ ماشاءاللہ کہا تھا..

ویسے فلزا یہ ڈریس کس کی پسند کی ہے..مریم نے فلزا کا ڈریس دیکھتے ہوئے سوال کیا..

احسن کی پسند کا ہے..عمر نے بے فکری سے کہا..

تمھیں کس نے بولا کہ احسن کی پسند کا ہے...عمر کے جواب پر فلزا اس کی جانب متوجہ ہوئی تھی..

www.novelsclubb.com

یہ بھی کوئی بتانے والی بات ہے کیا.. تمھیں ایسے فراک اور بھاری ڈریس بچپن سے نہیں پسند..

عمر کی بات پر فلزا کی آنکھیں حیرت سے پھیلیں تھیں.. وہ انسان چوڈھا سالوں بعد بھی اس کی پسند ناپسند سے واقف تھا..

کیا ہوا مجھے ایسے نہ دیکھو.. مجھے تمھاری پسند ناپسند بہت اچھے سے پتہ ہے.. فلزا کو اپنی جانب ایسے دیکھتے دیکھ عمر نے مسکراتے ہوئے کہا تھا..

ک.کچھ نہیں.. فلزا نے اپنا سر جھٹکا تھا.

****

ہنی میری بات سنو.. میں نے گیس کرو آج کیا بنایا ہوگا..

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

اس وقت وہ سب ہال میں موجود کھانے کی میز پر موجود تھے. جب جنت عمر کے پاس آئی تھی.. جنت کے ہاتھ میں کچھ تھا جو اس نے اپنے کمر کے پیچھے چھوپایا ہوا تھا..

مجھے تمھاری باتوں میں کوئی انٹرس نہیں ہے.. عمر نے بے زاریت سے کہا تھا..

یہ دیکھو تمھارا فیوفرٹ.. جنت نے گاجر کے حلوے کا باؤل عمر کے سامنے رکھا تھا..

عمر کھا جانے والی نظروں سے جنت کو دیکھ رہا تھا.. جہاں سب کو جھٹکا لگا تھا.. وہی اور حان جو پانی پی رہا تھا اس کے منہ سے پانی باہر نکلا تھا..

کیا ہوا ہے ہنی ٹرائے کر کے بتاؤنہ کیسا بنا ہے.. میں نے اپنے ہاتھوں سے بنایا ہے.. جنت نے ایکسساء ٹمنڈ سے کہا تھا..

تمھیں کس نے بولا ہے کہ مجھے گاجر کا ہلوا پسند ہے.. عمر کا لہجہ سخت تھا..

وہ مجھے پتا ہے.. جنت نے ایک ادا سے کہا تھا..

مس جنت مجھے الیرجی ہے اس سے.. آئندہ میری زندگی میں دخل مت دینا.. عمر غصہ سے کہتا ہوا سیڑھیوں کی جانب اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا تھا..اور حان بھی اس کے پیچھے گیا تھا..

جنت وہی کھڑی فلزا کو گھور رہی تھی. جو مزے سے اپنا کھانا کھانے میں مصروف تھی..

عمر کا جنت کے ساتھ ایسا لہجہ وہاں بیٹھے ولی خان اور آغا خان کو بہت برا لگا تھا. لیکن وہ جانتے تھے کہ عمر بھی صحیح تھا..انھوں نے نوٹ کیا تھا کہ عمر جنت کو خود سے دور رہنے کا بولتا تھا لیکن جنت اتنا ہی اس کے پاس آتی تھی..اور آج تو اس نے گاجر کا حلوہ اس کے سامنے رکھ دیا تھا.. عمر کو بچپن سے ہی گاجر کے حلوے سے الیرجی تھی..

****

کیا ہوا ہے بھابی.. براق جو ابھی ہسپتال سے واپس آیا تھا عرشیہ کو کچن میں پریشان کھڑا دیکھ اس کے پاس آیا تھا..

و.. وہ کھیر بنانی ہے.. عرشیہ نے پریشانی سے کہا تھا..

تو بنائیں نہ.. مراد بھی آ چکا تھا..

مجھے نہیں آتی.. مجھے کچن کا کوئی کام نہیں آتا.. عرشیہ نے ناخن منہ میں ڈالے تھے..

چلیں مل کر بناتے ہیں.. براق اب اپنی کف کہنیوں سے اوپر کر رہا تھا..

کیا.. نہیں اگر کسی نے دیکھ لیا.. تو انہیں برا لگے گا.. عرشیہ نے منہ بسورا تھا..

ارے بھابی کون دیکھے گا. امی اور چاچیاں گئی ہوئیں ہیں مارکیٹ آ جائے.. مراد اب کھیر کا سامان نکال رہا تھا..

چلیں..اب یہ چاول ابالیں.. براق کے کہنے پر عرشیہ چاول اُبال رہی تھی..جب کہ براق کھوپڑا اور مراد بادام کاٹ رہا تھا..

بھابی ایک بات بتائیں..آپ کو کچن کا کوئی کام نہیں آتا کیا..مراد نے مسکراتے ہوئے پوچھا..

نہیں..میرا تو سارا فوکس اپنی پڑھائی پر تھا مجھے کیا پتا تھا کہ وہ بیوقوف سردار ایسے میری زندگی میں ٹپک جائے گا..عرشیہ میز پر بیٹھی تھی..

بیوقوف سردار..براق کو تو عرشیہ کی آواز پر جھٹکا سا لگا تھا..جبکہ مراد کا قہقہ گونجا تھا..

یہ احان لالا کا نک نیم ہے جو میری بھابی نے دیا ہے اُنھیں..مراد نے ہنستے ہوئے کہا..

www.novelsclubb.com

نام تو بڑا کلاسک دیا ہے آپ نے.. ویسے احان کو پتا ہے اس نام کا.. براق نے ہنستے ہوئے کہا..

بھابی اسی نام سے پوکارتی ہیں لالا کو.. مراد نے مسکراتے ہوئے کہا..

اہاں.. پھر تو بہت گٹس ہیں آپ میں.. براق نے عرشیہ کی تعریف کی تھی.. جس پر عرشیہ کھل کر ہنسی تھی..

پورے دو گھنٹے بعد کھیڑ بن چکی تھی..

تیار ہے آپ کی پہلی رسوئی.. مراد نے کھیڑ کی جانب اشارہ کرتے ہوئے کہا.. جس پر براق اور عرشیہ دونوں ہنسے تھے..

اب عرشیہ کھیڑ کو پیالوں میں ڈال رہی تھی اور مراد اور براق اس پر بادام اور باقی چیزیں ڈال رہے تھے..

ایک گھنٹے کے بعد سب کام ختم ہو چکا تھا.. ملازم آج چھٹی پر تھے.. اسی لیے کوئی ملازم گھر پر نہیں تھا..

عرشیہ نے سارے فالتو برتن واش بیسن میں رکھے تھے.. اب اس نے واش بیسن کو دیکھا تھا.. جب براق اور مراد مسکرائے تھے..

ادھر آئیں آپ یہاں بیٹھیں.. براق نے عرشیہ کو ٹیبل پر بیٹھایا تھا اور خود چائے بنا رہا تھا..

اب مراد برتن ڈھو رہا تھا..

مراد تمھیں اتنا کام کیسے آتا ہے.. عرشیہ کو حیرانی ہوئی تھی..

میری پیاری سی بھابی میں اٹلی میں اپنے سارے کام خود کرتا تھا.. مراد نے عرشیہ کی حیرانی پر ہنستے ہوئے کہا..

مراد شاہ کو برتن دھونے میں گلوبل ایوارڈ بھی ملا ہے.. براق نے چائے کپ میں ڈالتے ہوئے کہا.. جس پر عرشیہ ہنسی تھی..

براق تم نے کس سے سیکھی ہے چائے بنانا.. عرشیہ کو ان دونوں کو دیکھ کر حیرانی ہوئی تھی..

کیونکہ عرشیہ نے جتنا اس گھر کے مردوں کے بارے میں سنا تھا.. اس لحاظ سے تو وہ بہت ڑوپ والے اور غصے والے تھے.. لیکن عرشیہ جتنا ان کو جان پائی تھی اس لحاظ سے تو یہ لوگ بہت الگ تھے.. ایک دوسرے پر جان وارنے والے.. اپنوں سے اپنے سے زیادہ محبت کرنے والے..

احان سے.. براق نے چائے کے کپ میز پر رکھے تھے..

کیا واقعی اس بیوقوف سردار کو چائے بنانی آتی ہے.. عرشیہ کا منہ حیرت سے کھلا تھا.. جب مراد نے عرشیہ کا منہ بند کیا تھا..

جی ہاں لالا کو سب آتا ہے.. کھانا بنانے سے لے کر برتن دھونے تک سب کچھ آتا ہے.. مراد نے چائے پیتے ہوئے کہا..

اچھا مجھے تو لگا اس بیوقوف سردار کو صرف لوگوں کو پاگل بنانا ہی آتا ہے.. عرشیہ نے مسکراتے ہوئے کہا جس پر براق اور مراد دونوں ہنسے تھے..

ویسے اگر کسی کو پتا چل گیا کہ تم دونوں نے میری مدد کی ہے کھیڑ بنانے میں تو کیا کریں گے.. عرشیہ نے پریشانی سے مراد اور براق کو دیکھا تھا..

پہلی بات تو ہم نے آپ کی کوئی مدد نہیں کی..اور آپ کے پاس کوئی ثبوت ہے کہ ہم دونوں نے آپ کی مدد کی ہے.. مراد نے پیار سے کہا تھا..جس پر عرشیہ مسکرائی تھی..

ویسے آگر کسی کو پتا چل بھی گیا تو اپنے اس بیوقوف سردار کو کہنا ایک حکم سنا دے گا بات ختم اس کے بعد کوئی کچھ نہیں بول سکے گا کیونکہ احان کے حکم کی خلاف

ورزی کوئی نہیں کر سکتا.. براق نے دھیمی آواز میں کہا تھا.. جس پر عرشیہ اور مراد کھل کر ہنسے تھے..

****

عمر مجھے ایک بہت زروری بات پتہ چلی ہے... عمر جو لاؤنج میں بیٹھا کسی گہری سوچ میں مبتلا تھا اور حان کی بات پر اس کی جانب مڑا تھا..

ہاں بولو.. عمر بامشکل مسکرایا تھا.. کیونکہ اس کے اندر بہت تکلیف تھی..

احسن نے کہا تھا.. کہ وہ دوبئی میں رہتا ہے اور پاکستان کبھی آیا ہی نہیں ہے..

اور حان عمر کے سامنے والی. کرسی پر بیٹھا تھا..

ہاں تو.. عمر نے تھکے ہوئے لہجے میں کہا..

عمر ایسا کچھ نہیں ہے.. میں نے پتہ کروایا ہے وہ پہلے بھی کئی دفعہ پاکستان آچکا ہے.. اور حان نے سنجیدگی سے کہا تھا..

www.novelsclubb.com

کیا.. عمر سیدھا ہو کر بیٹھا تھا..

ہاں. جگر میں نے اس کا موبائل ہیک کیا ہے اور تجھے پتا ہے مجھے اس میں کیا ملا ہے.. یہ دیکھ..اور حان نے کچھ تصاویر عمر کو دکھائی تھی..

عمر جیسے جیسے ان تصاویروں کو دیکھ رہا تھا.اس کی آنکھیں حیرت سے پھیل رہیں تھی.. لیکن غصہ تو اسے تب آیا جب عمر نے ان تصاویروں میں فلزا کی تصاویر دیکھی..

وہ تصاویر ز مختلف لڑکیوں کی تھیں..اور زیادہ تر لڑکیوں کی پیکس شادی کی تھیں..

عمر کو ایک سیکنڈ لگا تھا وہ سب سمجھنے میں..

کہاں ہے وہ ابھی اس کی لوکیشن ٹریس کرو ہم ابھی اس کے پاس جا رہیں ہیں.. عمر کے لہجے میں بہت غصہ تھا..

عمر اگر ابھی ہم اس کے پاس گ ئے تو اسے شک ہو جائے گا..اور حان نے اسے سمجھاتے ہوئے کہا..

اور حان.. عمر کو سمجھ نہیں آ رہا کہ وہ کیا کہے..

سب صحیح ہو جائے گا جگر..ہم مل کر سب صحیح کر دیں گے..میں ہو نہ تیرے ساتھ..بھابی کو غلط ہاتھوں میں نہیں جانے دیں گے ہم..اور حان نے عمر کو گلے سے لگایا تھا..

ہاں.. عمر نے مسکراتے ہوئے کہا تھا..

تجھ پر یہ انسانوں والی ہنسی سوٹ نہیں کر رہی..اور حان نے عمر کی کمر میں مکہ مارا تھا..جس پر عمر اور حان کے پیچھے بھاگا تھا..

****

کاش مما بابا آپ زندہ ہوتے.. آپ کو پتا ہے میں بہت تکلیف میں ہوں.. فلزا ایک تصویر کو اپنے سینے سے لگائے رو رہی تھی..

مما میں ایسا نہیں کرنا چاہتی تھی.. میں عمر سے بہت محبت کرتی ہو.. بابا کے بعد وہ ایک ہی مرد ہے جس سے فلزا خان نے ٹوٹ کر محبت کی ہے.. لیکن میں کیا کروں.. جب میں اسے کسی اور کے ساتھ سوچتی ہو مجھے ٹھیک سے سانس بھی نہیں آتی.. میرا جسم کانپ جاتا ہے میں سانس لینا چاہتی ہو لیکن میں لے نہیں پاتی.. مما میں بہت مضبوط ہو لیکن عمر کے معاملے میں.. میں بلکل کانچ جیسی ہو.. مما میں کیا کرو.. وہ جنت میرے حصہ کی زندگی لے گئ.. وہ میرے حصے کے سارے خواب جیے گی.. فلزا پھوٹ پھوٹ کر رو رہی تھی..

مما میں بہت اذیت میں ہوں..

جب انسان کسی ایسے انسان سے بچھڑ رہا ہو.. جس کے ساتھ گزارے ہوئے لمحے خواب کی طرح روح میں بسے ہوں.. جس کی ہر آواز پر دل الگ کی تان سے ڈھرکتا

ہو.. تو یہ قیامت کا عالم ہوتا ہے اور اس وقت انسان کو اپنی ہی سانسیں ازیت لگتی ہیں..

یااللہ عمر میری ادھوری محبت ہے اسے ہمیشہ محفوظ رکھنا.. فلزا روتے روتے کب نیند کے آغوش میں چلی گئ تھی...اسے پتہ ہی نہیں چلا...

****

اسلام وعلیکم..احان نے پہلے دا جی کے ہاتھ چومے تھے پھر انھیں آنکھوں سے لگایا تھا..اب وہ کھانے کی میز پر بیٹھا تھا..

احان بابا یہ کھا کر بتائیں کیسی ہے..بیبی جی نے بنائ ہے..صائمہ نے مسکراتے ہوۓ کھیر احان کے سامنے رکھی تھی..

کھیر کی سجاوٹ دیکھ کر اسے کچھ یاد آیا تھا..

www.novelsclubb.com

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

احان نے کھیر کی پہلی چمچ کھائی تھی.. سب لوگ بہت غور سے احان کے بولنے کو انتظار کر رہے تھے..

احان نے ایک نظر مراد اور براق کی جانب دیکھا تھا جو نیچے دیکھ کر مسکرا رہے تھے.. کھیر کھانے کے بعد احان کا شک یقین میں بدل چکا تھا.. اسے ایک سیکنڈ لگا تھا یہ پہچانے میں کہ یہ کس نے بنائی ہے..

احان نے ایک نظر عرشیہ کی جانب دیکھی جو نظریں چرا رہی تھی..

لالا. کیسی بنی ہے.. حوریہ نے خوشی سے کہا تھا..

بہت لزیز.. اتنی لزیز کہ اس کھیر کا مقابلہ دنیا کا ماہر شیف بھی نہیں کر سکتا.. احان نے عرشیہ کی جانب دیکھتے ہوئے کہا..

عرشیہ جو سوچ رہی تھی کہ وہ کچھ خراب ہی بولے گا.. احان کی تعریف پر اس کی جانب دیکھا تھا جو اسے ہی دیکھ کر مسکرا رہا تھا..

وہاں بیٹھا ہر شخص احان کی بات پر مسکرایا تھا.. داجی کو احان کا عرشیہ کو اتنا عزت دینا اچھا لگا تھا.. وہ احان شاہ سے یہی امید رکھتے تھے..

یہ کوئی نئی بات نہیں تھی. اس حویلی. میں سب مرد عورتوں کو اتنی ہی عزت دیتے تھے..

****

آغا خان ہم نے ایک فیصلہ کیا ہے.. ابھی وہ سب میز پر بیٹھے کھانا کھا رہے تھے جب ولی خان نے سنجیدگی سے کہا تھا..

سب لوگ داجی کی جانب متوجہ ہوئے تھے..

جی بھائی.. آغا خان نے بہت آدب سے کہا تھا..

میرا یہاں اس حویلی میں دل لگ گیا ہے اسی لیے ہم نے فیصلہ کیا ہے کہ ہم اپنی آگے کی ساری زندگی اسی حویلی میں گزاریں گے..اس حویلی میں بہت یادیں ہیں ہماری..داجی کا لہجہ نم ہوا تھا..

بھائی یہ تو بہت خوشی کی بات ہے..آغا خان ہمیشہ سے چاہتے تھے کہ وہ سب یہاں واپس آجائیں..

اگر داجی یہاں ہیں تو ہم بھی یہی رہیں گے..شائستہ بیگم نے مسکراتے ہوئے کہا تھا..

کیوں. نہیں آپ سب یہی رہیں..آپ سب کے آنے سے یہ حویلی ایک دفعہ پھر زندہ ہوئی ہے.اس حویلی کی خوشیاں لوٹی ہیں..ویسے بھی میری بہو اور بیٹے کے بعد یہ حویلی بہت ویران سی ہو گئی ہے..بی جان نے بہت مشکل سے کہا تھا..

آپ فکر نہ کریں..ہم ہیں نہ اب یہ حویلی ہمشہ آباد رہے گی..فرتاشیہ نے بی جان کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھتے ہوئے کہا تھا..جس پر سب مسکرائے تھے..

فرتاشیہ کی شادی جیسے بھی ہوئی تھی.. لیکن خان فیملی نے اسے بہت عزت دی تھی.. اس کی ہر خوشی کا خیال رکھا جاتا تھا.. کیونکہ وہ اس گھر کی پہلی بہو تھی..

اور پھر رشتے نبھانا خان فیملی کو بہت اچھے سے آتا تھا..

****

عرشیہ بی بی آپ کو داجی بلا رہیں ہیں.. صائمہ نے عرشیہ کو داجی کا حکم دیا تھا.. عرشیہ جو کچن میں کام کر رہی تھی.. صائمہ کی بات پر ہاں میں سر ہلایا تھا..

داجی آپ نے بولایا.. عرشیہ نے دروازے پر کھڑے ہو کر اندر آنے کی اجازت چاہی تھی..

آجاؤ بچے.. شاہنواز صاحب بہت سخت تھے.. لیکن. شاہ حویلی کی بیٹیوں کے لیے ان کا لہجہ ہمیشہ نرم ہوتا تھا.. اور عرشیہ کی تو بات ہی الگ تھی کیونکہ یہ شاہنواز صاحب کے سب سے بڑے اور جان سے پیارے پوتے کی بیوی تھی..

www.novelsclubb.com

عرشیہ سامنے صوفے پر بیٹھی تھی..

یہ بتائیں آپ کی تعلیم کہاں تک مکمل ہوئی تھی.. شاہنواز صاحب نے مسکراتے ہوئے پوچھا.. مسکرانے کی وجہ سے ان کے گال پر ڈمپل پڑے تھے.. جسے دیکھ کر عرشیہ نے ماشاءاللہ کہا تھا.. کیونکہ شاہنواز صاحب کے چہرے پر بہت نور تھا اسی لیے وہ مسکراتے ہوئے اور بھی خوبصورت لگتے تھے..

اسلام وعلیکم.. جانان براق.. براق نے کمرے میں داخل ہوتے ہی سلام کیا تھا.. براق ان کی کرسی پر بیٹھا تھا..

مراد, احان اور عالیہان بھی کمرے میں آئے تھے.. مراد اور عالیہان عرشیہ کے ساتھ صوفے پر بیٹھے تھے جب کہ احان بیڈ پر دا.جی کے ساتھ بیٹھا تھا..

بچے کیا ہوا ہے.. شاہنواز نے عرشیہ کو اپنا سوال یاد دلایا تھا..

آخری سال چل رہا تھا.. عرشیہ نے بہت آدب سے جواب دیا تھا.. عرشیہ کی آنکھیں نم ہوئیں تھیں..آج اس کے زخم تازہ ہوئے تھے..

بچے ادھر آئیں میرے پاس..داجی نے عرشیہ کو اپنے پاس بولایا تھا..احان اپنی جگہ سے کھڑا ہوا تھا..اس نے عرشیہ کو جگہ دی تھی..

اس میں آنکھیں نم کرنے والی کون سی بات ہے..شاہنواز صاحب مسکرائے تھے..

اچھا ایک بات بتائیں..آپ اپنی ڈگری مکمل کرنا چاہتی ہیں..شاہنواز صاحب نے پر سکون لہجے میں کہا تھا..

کیا.آپ سچ میں مجھے پڑھائیں گے..عرشیہ کی آنکھوں سے ایک آنسو بہا تھا..

جی بچے لیکن ایک شرط پر..شاہنواز صاحب نے سنجیدگی سے کہا تھا..

کیسی شرط..عرشیہ کا دل ایک دفعہ پھر ڈر سا گیا تھا..

اس کے لیے آپ کو مضبوط ہونا پڑے گا.. کیونکہ ہمارے بہت دشمن ہیں.. اگر آپ ایسی ہی روتی رہیں گی تو ہم آپ کو نہیں جانے دیں گے.. شاہنواز صاحب نے مسکراتے ہوئے کہا..

ہم نہیں رو رہے.. شاہنواز صاحب کی بات پر عرشیہ نے فوراً آنسو صاف کیے تھے..

ارے داجی میری بھابی رو نہیں رہیں.. وہ. تو ان کی آنکھوں میں کچرا چلا گیا ہے...ہاں نہ بھابی.. براق نے اپنی مسکراہٹ چھوپائی تھی..

ہاں.. عرشیہ نے بہت معصومیت سے کہا تھا.. جس پر وہاں بیٹھے سب لوگ مسکرائے تھے..

اوکے تو پھر فیصلہ ہو چکا کہ عالیہان کے نکاح کے بعد آپ یونیورسٹی جائیں گی..اور آپ کو لے کر جانے کی زمہ داری براق شاہ کی اور لانے کی زمہ داری مراد شاہ کی.. شاہنواز صاحب نے حکم دیا تھا..

جیسا آپ کہیں.. براق اور مراد نے سینے پر ہاتھ رکھتے ہوئے حکم کو قبول کیا تھا..

شکریہ آپ بہت بہت بہت اچھے ہیں.. عرشیہ نے شاہنواز صاحب کو گلے لگایا تھا..

شاہنواز صاحب عرشیہ کی اس حرکت پر مسکرائے تھے..جب کہ وہاں بیٹھے سب عرشیہ کی اس حرکت پر حیران تھے..کیونکہ آج تک حوریہ اور آئینہ نے بھی شاہنواز صاحب کو ایسے گلے نہیں لگایا تھا..

عرشیہ اب وہاں سے جا چکی تھی.. عرشیہ کے چہرے پر ایک الگ سی خوشی تھی جو سب نے دیکھی تھی..

لالا کبھی آپ نے ایسے گلے لگایا ہے داجی کو.. مراد نے عالیہان سے کہا..

نہیں کیونکہ یہ میری بھابی ہی کر سکتی ہیں..عالیہان نے مسکراتے ہوئے کہا..

ایسے تو کبھی میں نے بھی نہیں کیا.. مراد نے ایک ابرو اچکایا تھا..

لیکن وہ کر سکتیں ہیں. کیونکہ وہ عرشیہ شاہ ہے..احان نے بے فکری سے کہا تھا..

آخر کو بھابی کس کی ہے.. مراد نے اپنا کالر صحیح کیا تھا..

میری.. براق نے ہنستے ہوئے کہا.. مراد نے کھا جانی والی نظروں سے براق کو دیکھا تھا..

بیوی کس کی ہے..احان نے اپنا حق جتاتے ہوئے کہا..

بس احان میری بھابی کا زیادہ شواوف نہ کرو.. براق نے منہ بنایا تھا.. جس پر وہاں بیٹھے سب لوگوں کا قہقہہ گانجا تھا..

خدا میرے بچوں کی خوشیوں کو کسی کی نظر نہ لگنے دینا..شاہنواز صاحب نے اپنے پوتوں کو ایسے ہنستے دیکھ کر خدا سے دعا ان کی خوشیوں کی دعا مانگی تھی.. کیونکہ ان چاروں میں ہی تو شاہنواز صاحب کی جان بستی تھی.. وہ چاروں شاہنواز صاحب کا سب کچھ تھے.. لیکن شاہنواز صاحب نہیں جانتے تھے کہ ان کے پوتوں کی خوشیوں کو نظر لگ چکی ہے..ان کے پوتوں پر قیامت گزرنے والی ہے..

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

****

جلدی کرو چپکلی ہم شوپنگ کرنے جارہیں ہیں تمھاری بارات لینے نہیں جو تم اتنی دیر لگارہی ہو.. عمر اور باقی سب پیچھلے بیس منٹ سے فلزا کا انتظار کررہے تھے..

وہ سب فلزا کے نکاح کی شوپنگ کرنے جارہے تھے.. مریم اور فلزا کا نکاح ساتھ رکھا گیا تھا ایک ہی دن کو اسی لیے سب نوجوان اپنی شوپنگ کرنے جارہے تھے.. آج انھیں ساری شوپنگ مکمل کرنی تھی کیونکہ پرسو مریم اور فلزا کا نکاح تھا..

آگئی چلو.. فلزا نے آتے ہوئے چڑ کر کہا..

ان کی کار ایک جیولری شوپ کے سامنے رکی تھی.. اب وہ سب اپنی اپنی جیولری پسند کررہی تھیں.. شاہ حویلی کے سب نوجوان بھی وہاں آچکے تھے..

حفی. یہ کیسی ہے.. مریم نے اپنی ہار اٹھایا تھا جو بہت خوبصورت تھا.. اس پر بہت خوبصورت کام ہوا تھا..

بہت خوبصورت لگ رہا ہے.. اپنے پیچھے سے آتی ہوئی عالیہان کی آواز پر مریم نے ہار فوراً نیچے رکھا تھا..

عالیہان کو اپنے اتنا پاس دیکھ کر مریم کی سانسیں رکی تھی..

کیا ہوا.. لیں لیں... بہت خوبصورت لگ رہا ہے.. عالیہان نے مسکراتے ہوئے کہا..

ہ.ہاں.. عالیہان کی مسکراہٹ مریم کو کنفیوس کر دیتی تھی کیونکہ عالیہان شاہ کو مریم نے صرف دو دفعہ مسکراتے دیکھا تھا.. ایک اپنے گھر پر رشتے کے دن اور ایک آج..

میں نے کہا.. لیں لیں بہت خوبصورت لگ رہا ہے آپ پر.. عالیہان نے ہار کی جانب اشارہ کرتے ہوئے کہا..

ن.نہیں.. مریم کو عالیہان شاہ سے خوف آنے لگا تھا..

www.novelsclubb.com

بھائی یہ پیک کرو.. عالیہان نے شوپ پر کھڑے ایک ملازم سے کہا تھا..

اوکے سر.. شوپ کیپر نے ہار اٹھا لیا تھا..

ل. لیکن.. ابھی مریم کچھ کہنے ہی والی تھی جب زید نے مریم کے کنڈھے پر ہاتھ رکھا تھا..

گڑیا کچھ پسند آیا.. زید نے بہت پیار سے کہا تھا..

یہ لیں.. آپ کا اورڈر.. شوپ کیپر نے ایک لال کلر کا بوکس ان کے سامنے رکھتے ہوئے کہا..

گڑیا صرف ایک اور بھی لو.. زید کو اپنی بہن بہت عزیز تھی.. زید خان کو مریم سے بہت محبت تھی..

زید کی بات پر مریم نے ہاں میں سر ہلایا تھا..

****

حفصہ کو سائیڈ پر بیٹھے دیکھ براق اس کی جانب آیا تھا..

آپ کچھ نہیں لیں گی.. براق کا لہجہ موم تھا..

نہیں مجھے شوق نہیں ہے ان سب کا.. حفصہ نے مسکرا کر کہا تھا..

لیکن. آپ پر اچھی لگی گی جیولری.. براق نے سامنے ایک خوبصورت سے ہار کو دیکھتے ہوئے کہا..

نہیں.. میرا دل نہیں ہے.. حفصہ نے آخری دفعہ ہار اپنی شادی پر ہی پہنا تھا..

ادھر آئیں میرے ساتھ.. براق نے اپنی جگہ سے کھڑے ہوتے ہوئے کہا..

www.novelsclubb.com

لیکن..

پلیز.. براق نے التجا کی تھی.. اسی لیے حفصہ اس کے ساتھ آ گئی تھی..

اب براق اور حفصہ شوپ کے اندر والے کمرے میں آئے تھے.. جہاں صرف وہی تھی.. سب لوگ باہر تھے..

یہ کیسی ہے.. براق نے ایک ہار کا سیٹ حفصہ کے سامنے رکھا تھا.. جو ڈائمنڈ کا تھا..

اس کا کام بہت خوبصورت تھا..

بہت خوبصورت ہے.. براق کی پسند بہت اچھی تھی..

آپ کو پسند آیا تو آپ لے سکتی ہیں.. براق کو حفصہ کے چہرے پر مسکراہٹ دیکھ کر سکون ملا تھا..

نہیں.. یہ بہت مہنگا ہے.. حفصہ نے بوکس بند کیا تھا..

براق مسکرایا تھا..

کوئی بات نہیں.. حفصہ خان اس بات سے انجان تھی کہ براق شاہ اپنی ساری دنیا حفصہ خان پر لٹا سکتا تھا..

ہم باہر چلتے ہیں.. یہاں سب ڈائمنڈ ہے.. حفصہ نے ایک نظر اس کمرے کو دیکھتے ہوئے کہا.. جہاں سب ہار اور بریسٹ ڈائمنڈ کے تھے..

www.novelsclubb.com

ایک شرٹ پر آپ باہر سے کوئی ہار خریدیں گی.. براق نے کرسی سے کھڑے ہوتے ہوئے کہا..

اوکے.. حفصہ نے پر سکون لہجے میں کہا تھا..

****

آئینہ یہ کتنا خوبصورت ہے.. عرشیہ نے ایک بریسلٹ کو دیکھتے ہوئے کہا.. جو بہت خوبصورت تھا..

ہاں خوبصورت تو ہے.. آپ کو پسند ہے تو ہم لے لیتے ہیں.. آئینہ نے مسکراتے ہوئے کہا..

کیا یہ آپ کو پسند ہے.. احان نے عرشیہ کے قریب ہو کر جھک کر کہا.. احان کو اپنے اتنا پاس دیکھ کر عرشیہ کے دل میں ایک الگ ہی شور مچ چکا تھا..

www.novelsclubb.com

ن. نہیں. وہ میں آئینہ کو بتا رہی تھی کہ وہ یہ لے لے اس کے ساتھ میچ کرے گا..

عرشیہ نے نظریں چورائی تھیں..

احان نے ایک نظر اس بریسلٹ کو دیکھا تھا..اس کچھ یاد آیا تھا..احان شاہ کی مونچھوں کے نیچے ایک آعنابی مسکراہت آئی تھی.

****

اب وہ سب مول میں موجود تھے..

ویسے ابھی تک احسن نہیں آیا..اور حان نے مسکراتے ہوئے کہا..

عمر اور مراد نے اسے گھورا تھا..انھیں سمجھ نہیں آرہا تھا.کہ اور حان کیوں بار بار احسن کو یاد کر رہا تھا..

اسلام و علیکم..ابھی عمر کچھ کہنے ہی والا تھا کہ احسن کی.آواز پر سب اس کی جانب مڑے تھے..

وعلیکم السلام.. سب نے احسن کے سلام کا جواب دیا تھا..

احسن تم نے یہ ٹوپی کیوں لگائی ہے. اب تو سردیاں بھی ختم ہو گئیں ہین.. اورحان نے اپنا ہاتھ احسن کی جانب بڑھایا تھا جسے احسن نے تھام لیا تھا..

وہ میری طبیعت خراب ہے اسی لیے لگائی ہے.. احسن نے اپنی ٹوپی صحیح کرتے ہوئے کہا.. احسن کی یہ حرکت سب کو بہت عجیب لگی تھی..

کیا ہوا ہے احسن.. عمر نے فوراً احسن کی ٹوپی اتاری تھی..

اوو. مائی گوڈ.. اورحان نے اپنے منہ پر ہاتھ رکھا تھا..

ہیں.. یہ کوئی نیو فیشن ہے کیا.. مراد کا منہ حیرت سے کھلا تھا.. وہاں سب لوگ حیرت سے دیکھ رہے تھے..

احسن تمھارے بال کہاں گ ۓ پرسو تمھارا نکاح ہے اور تم. آج گنجے ہو کر آگ ۓ ہو.. عمر نے احسن کو دوبارہ ٹوپی پہناتے ہوئے کہا..

www.novelsclubb.com

وہ دراصل میں جب کل گھر جارہا تھا..مجھے کچھ لوگوں نے اغواء کر لیا تھا..انھوں نے مجھے کوئی نقصان نہیں پہنچایا بس میرے سال بات کاٹ دیے..مجھے ان کا مقصد کچھ بھی سمجھ میں نہیں آیا تھا..احسن نے اپنے ساتھ ہوا واقعہ سب لوگوں کو بتایا تھا..

اوو. یہ تو بہت برا ہوا..افسوس ہوا سن کر..اورحان نے احسن کے ہاتھ رکھتے ہوئے کہا..

عمر اور مراد اورحان کی چھوپاتی ہنسی دیکھ چکے تھے..

تیکس اورحان..احسن اب سب کے ساتھ شوپ کی جانب بڑھا تھا..

اورحان. یہ تو نے کیا ہے کیا..مراد نے اورحان سے کہا..جو بے فکری سے چل رہا تھا..

سب لوگ آگے آگے چل رہے تھے جب کہ اور حان عمر اور مراد پیچھے چل رہے تھے..

یار.. تم مجھ پر شک کر رہے ہو..اور حان نے بیچاروں والی شکل بنائی تھی..

شک نہیں پورا یقین ہے تجھ پر... عمر نے اور حان کے گلے میں ہاتھ ڈالا تھا..

لگ رہا ہے نہ۔اعمر خان..اور حان کی بات پر تینوں نے قہقہہ لگایا تھا..

اور حان اکبر کے دوست کو تکلیف دی ہے اس کی قیمت تو ادا کرنی ہو گی نہ..اور حان نے اکڑ کر کہا تھا..

عمر اور مراد دونوں مسکرائے تھے.

****

ہنی میری بات سنو ہم وہاں چلیں..جنت نے عمر کے قریب آکر کر ایک شوپ کی جانب اشارہ کیا تھا..

www.novelsclubb.com

جنت کے اس لہجے پر جہاں عمر کو غصہ آیا تھا وہی سب لوگوں کو حیرانی ہوئی تھی..

تمھاری یہ جگہ خالی ہے کیا.. عمر نے انگلی اے جنت کے سر کی جانب اشارہ کیا..

دیکھیں مس جنت میرے ماں باپ نے میرا بہت خوبصورت نام رکھا ہے.. عمر خان اور اس بات میں صرف تین حرف اتنی ہیں.. میرے خیال سے اتنا مشکل نام نہیں ہے کہ تم مجھے بکو اس ناموں سے بلا رہی ہو.. میرا نام عمر ہے ع.م.ر عمر اگر تم نے آئندہ مجھے ان غلیظ ناموں سے پکارا نہ تو بہت برا پیش آؤں گا.. عمر غصے سے کہتا ہوا باہر آ چکا تھا..

اور حان اور مراد بھی اس کے پیچھے گ ئے تھے..

وہاں بیٹھے سب لوگ عمر کو جاتا ہوا دیکھ رہے تھے کیونکہ انھوں نے پہلی دفعہ عمر کو اتنے غصے میں دیکھا تھا..

عمر یار کیا ہو گیا.. وہ تیری کزن ہے.. مراد نے اسے سمجھاتے ہوئے بولا..

www.novelsclubb.com

کزن ہے تو کزن بن کر ہی رہے.. وہ بیت فری ہو رہی ہے اب.. مراد میر ابس چلے جامیں اسے.. عمر نے اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرا تھا.

یار عمر پر سکون ہو جا.. وہ لڑکی ہے.. اور حان نے عمر کے کندھے پر ہاتھ رکھا تھا..

اوکے.. عمر پانچ منٹ سے خاموش تھا جو اور حان کو بلکل برداشت نہیں ہو رہا تھا..

ہنی اب بھی سیڈ ہو تم.. اور حان نے عمر کا بازو پکڑتے ہوئے کہا..

دور ہو ٹھرکی.. عمر نہ چاہتے ہوئے بھی اور حان کی بات پر ہنسا تھا..

راہول سمرن کی محبت کو تم ٹھرک کا نام نہیں دے سکتے.. اور حان نے منہ بناتے ہوئے کہا..

اگر اور نوٹنکی کی نہ تو جنت کی شادی تجھ سے کروادوں گا.. مراد نے مسکراتے ہوئے اور حان کو وارننگ دی تھی..

www.novelsclubb.com

یار جانی مزاق کر رہا ہو..اور حان نے جنت کے نام سے توبہ کی تھی.. جس پر مراد اور عمر دونوں کی ہنسی چھوٹی تھی..

****

ناشتے کے بعد سب نوجوان لاؤنج میں بیٹھے تھے..

اسلام و علیکم..احسن نے حویلی میں داخل ہوتے ہی جواب دیا..سب نوجوانون نے احسن کے سلام کا جواب دیا تھا..

اس وقت حویلی میں صرف وہی موجود تھے باقی حویلی کے سب بڑے شاپنگ کرنے گ ئے ہوئے تھے..

فلزا..احسن جو فلزا سے بات کرنے آیا تھا..اور حان کو اپنی جانب دیکھتے اسے کچھ یاد آیا تھا..

مس فلزا مجھے آپ سے بات کرنی ہے.. آپ باہر آئیں گی.. احسن حویلی کے باہر کے لاؤنج میں اس کا انتظار کر رہا تھا..

جی بولیں.. فلزا نے بہت آدب سے کہا تھا..

یہ لیں.. یہ آپ کا بیگ جو آپ کل میری کاڑ میں ہی بھول گئیں تھیں.. اور یہ میری طرف سے.. احسن نے گلاب کے پھولوں کا ایک خوبصورت سا گلدستہ فلزا کی جانب بڑھایا تھا..

ویسے تمھیں تو یہ پسند ہے نہ.. لیکن اسے تو اتنا بھی نہیں پتا کہ تمھیں گلاب نہیں لیوینڈر کے پھول پسند ہیں.. عمر نے ایک نظر فلزا کی جانب دیکھا تھا اور پھر حویلی کے اندر بڑھا تھا..

اوو سوری مجھے نہیں پتہ تھا.. عمر کی بات پر احسن نے فلزا سے معذرت کی تھی..

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

اتس اوکے.. فلزا اپنا بیگ لے کر اندر کی جانب بڑھی تھی جب احسن نے فلزا کا ہاتھ پکڑا تھا..

فلزا نے فوراً اپنا ہاتھ پیچھے کیا تھا. احسن کا ہاتھ پکڑنا فلزا کو بہت برا لگا تھا..

آئی ایم سوری اگر آپ کو برا لگا.. میں بس اتنا پوچھنا چاہتا تھا کہ آپ صحیح ہو ہیں نہ.. احسن نے پریشانی سے کہا تھا..

جی میں ٹھیک ہو.. فلزا جواب دے کر اندر کی جانب بڑھ گئی تھی جب کہ احسن بھی اپنی کار کی جانب بڑھا تھا..

****

ایک بات بتاؤ عرش کیا تم نے ابھی تک اپنی منہ دکھائی نہیں دیکھی کیا.. عرشیہ جو ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑی تیار ہو رہی تھی..احان کے سوال پر اس کی جانب دیکھا تھا..جو صوفے پر براجمان بہت پیار سے اسے دیکھ کر مسکرا رہا تھا..

عرشیہ کا دل دھڑکا..احان کی پیار بھری نظریں عرشیہ کو کنفیوس کر دیتی تھیں..

ہاں. نہیں دیکھا میں نے کیونکہ مجھے تمھاری منہ دکھائی میں کوئی انٹرس نہیں ہے..

عرشیہ نے معمول کے مطابق اکڑ کر کہا تھا..

منہ دکھائی میں نہ صحیح مجھ میں ہی انٹرس لے لو..احان دھیمی آواز میں بڑبڑایا تھا..

کیا کہاں.. تم نے.. عرشیہ احان کی جانب مڑی تھی.. عرشیہ کو اتنا تو پتہ تھا کہ احان نے کچھ کہا ہے لیکن وہ یہ سن نہیں سکی تھی کہ اس نے کیا کہا تھا...

میں کہہ رہا تھا.. کہ اگر تم نے دیکھی ہوتی نہ میری منہ دکھائی تو تمھیں وہ بریسلٹ ہرگز پسند نہ آتا...احان عرشیہ کے پاس آیا تھا..

احان کو اپنی جانب آتا دیکھ عرشیہ کی ڈھڑکنوں نے ایک شور سا مچایا تھا..

و.وہ.مجھے اماں بلا رہیں ہیں.. عرشیہ کمرے سے باہر بھاگی تھی..

عرشیہ کی اس طرح بھاگنے پر احان مسکرایا تھا..

www.novelsclubb.com

****

چپکلی بات سنو.. فلزا جو کسی گہری سوچ میں سیڑھیاں چڑھ رہی تھی.. عمر کی آواز نہیں سن سکی..

فلزا..اب عمر نے اس کا ہاتھ پکڑا تھا.. جس کی وجہ سے وہ حوش کی دنیا میں آئ تھی..

کیا ہوا ہے.. عمر جو کچھ اور پوچھنے آیا تھا.. فلزا کو ایسے دیکھ جر پریشان سا ہو گیا تھا..

و.وہ تم نے میرا ہاتھ پکڑا ہوا ہے.. فلزا نے اپنے اور عمر کے ہاتھ کی جانب اشارہ کیا تھا..

ہاتو.. عمر نے حیرانی سے پوچھا..

اس نے پکڑا تو اچھا نہیں لگا.. فلزا کی آنکھیں نم ہوئ تھی..

فلزا کہہ کر فورا کمرے کی جانب بھاگی تھی..

www.novelsclubb.com

کیونکہ اگر وہ ایک سیکنڈ بھی وہاں رُکتی تو رو دیتی..اور فلزا نہیں چاہتی تھی کہ کوئی جانے کہ وہ کتنی کمزور ہو چکی تھی..

فلزا کا ایسا کرنا عمر کو اور بے چین کر گیا تھا..کیونکہ اتنے دنوں میں عمر اتنا تو جان چکا تھا کہ وہ عمر سے دور جانے کے لیے احسن سے شادی کر رہی ہے لیکن وہ ایسا کیوں کر رہی ہے اس کی وجہ عمر کو نہیں معلوم تھی..

****

اماں میں اندر آ جاؤ..شائستہ بیگم بی جان کے کمرے کے دروازے میں کھڑی اجازت مانگ رہیں تھیں..

آجاؤ میری بچی..بی جان نے بہت پیار سے کہا تھا..

شائستہ بیگم آ کر ان کے قدموں میں بیٹھیں تھیں..

کیا ہوا ہے بچے..بی جان نے ان کے بالوں پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا..

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

اماں بہت بکھر گئی ہو میں.. شائستہ بیگم کی آنکھوں سے ایک آنسو بہا تھا..

ان کا وہ آنسو بی جان سے چھپا ہوا نہیں تھا.. وہ ان کی تکلیف سمجھ سکتی تھی.. شائستہ بیگم کی تکلیف پر بی جان کا دل کٹ کر رہ گیا تھا.. آخر تھی تو وہ بھی ماں ہی..

کیا ہوا ہے. میری بہادر بیٹی کو.. بی جان نے لاڈ سے کہا تھا..

اماں آپ کو پتا ہے.. میں نے حفصہ اور عرشیہ کو بہت پیار سے پالا تھا.. انھیں بہت مضبوط بنایا تھا. اتنا مضبوط کہ وہ ہر حالات کا مقابلہ کر سکیں.. میری دنیا ان سے شروع اور پر ہی ختم ہے.. جب میں انھیں مسکراتا دیکھتی تھی نہ مجھے ایک سکون سا محسوس ہوتا تھا..

میں نے کبھی اپنے لیے دعا نہیں مانگی میں ہمیشہ ان دونوں کے اچھے نصیب کی ان کی خوشیوں کی دعا مانگتی تھی.. میں نے ہر نماز کے بعد بس اپنی بچیوں کے اچھے نصیب کی دعا کرتی تھی کیونکہ مجھے ان کے بخت سے ایک خوف سا لگتا تھا.. کیونکہ میں جانتی ہوتی نصیب بہت بری چیز ہے. کبھی کبھی بادشاہ کی بیٹی بھی خوش نہیں رہ پاتی

اور کبھی کبھی فقیر کی بیٹی بھی خوش رہ لیتی ہے.. یہ سب نصیب کی. باتیں ہوتی ہیں. لیکن اماں. میری بچیوں پر یہ آزمائش کیوں.. میں نے صرف ایک ہی دعا مانگی تھی ہمیشہ.. تو کیوں میری بچیوں کو اتنی تکلیف مل رہی ہے.. شائستہ بیگم کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے..

شائستہ بیگم اپنے خاندان کی سب سے مضبوط عورت تھی.. انھوں نے فراز صاحب کے مشکل وقت میں انھیں سمبھالا تھا.. یسمین خان کی وفات کے بعد حفسہ کو بہت پیار سے پالا تھا انھوں نے اسے کبھی ماں کی کمی محسوس نہیں ہونے دی تھی.. انھوں نے ہمیشہ خان فیملی کو ان کے مشکل وقت میں سمبھالا تھا لیکن آج وہ بکھر گئیں تھیں.. اور بکھرتی بھی کیوں نہ آخر وہ مضبوط عورت ہونے کے ساتھ ساتھ ایک. ماں بھی تھیں.. اور ماں کا دل تو اولاد کے معاملے میں موم جیسا نرم اور کانچ جیسا نازک ہوتا ہے.. ماں تو بچے کی چھوٹی سی چوٹ پر تڑپ اٹھی ہے یہاں تو پھر ان کی دونوں بیٹیاں تکلیف میں تھیں..

www.novelsclubb.com

میرے بچے..ایسے مت رؤ..اپنی جان سے عزیز بیٹی کو ایسے روتا دیکھ کر بی جان کی آنکھوں میں نمی آئی تھی جسے وہ چھوپا گئیں تھیں..کیونکہ اس وقت ان کی بیٹی کو ان کی بہت زرورت تھی اگر وہ بھی کمزور پڑھ جاتی تو کون سمبھالتا شائستہ بیگم کو..

اماں. جن کی آوازوں سے میرا گھر آباد تھا..وہ آج بہت خاموش ہو چکی ہیں..اماں ان کی. خاموشی مجھے کھائے جا رہی ہے..ان کی. ہنسی سے مجھے سکون ملتا تھا آج وہ ہنسا ہی بھول گئی ہیں..شائستہ بیگم کی آواز سے ان کی تکلیف کا اندازہ لگایا جا سکتا تھا..

بچے صبر کرو...بی جان نے انھیں اپنے سینے سے لگایا تھا..

اماں. کیسے صبر کروں..میری بچیاں اتنی تکلیف میں ہیں..اور دوسری طرف میرے بھائی کی ایک لوتی نشانی جس سے میں بہت پیار کرتی ہو..وہ مجھ سے نفرت کرتی ہے..مجھے بہت تکلیف ہو رہی ہے..

فلزا جو بی جان کے پاس آئی تھی..شائستہ بیگم کی ایسی حالت دیکھ کر اس کی آنکھوں سے ایک آنسو بہا تھا..

فلزا خان ان سے نفرت تو نہیں کرتی تھی.. وہ ان سب غصہ تھی جسے وہ نفرت کا نام دیتی تھی.. وہ جیسے بھی تھی لیکن اس نے کبھی نہیں چاہا تھا کہ اس کی وجہ سے کوئ روئے.. شائستہ بیگم کو ایسے دیکھ کر فلزا کو تکلیف سی ہوئ تھی.. اس نے اپنی پھوپھو کو ایسے بکھرتا کبھی نہیں دیکھا تھا.. وہ تو بہت مضبوط تھیں.. مشکلوں میں بھی مسکرانے والی.. آج وہ رو رہی تھی.. یہ بات تو فلزا کو بہت اچھے سے معلوم تھا کہ اس کی پھوپھو اس سے بہت پیار کرتی ہیں.. لیکن وہ تو بس انھیں یہ بتانا چاہتی کہ وہ اسے مشکل وقت میں چھوڑ گئ تھیں.. وہ انھیں تکلیف ہر گز نہیں دینا چاہتی تھی..

فلزا اپنے کمرے کی. جانب بھاگی تھی..

www.novelsclubb.com

بچے فلزا تو بس وقتی غصہ ہے تم سب سے وہ زیادہ دیر تک تم لوگوں سے ناراض نہیں رہ سکی گی میں جانتی ہو اپنی گڑیا کو.. بی جان نے شائستہ بیگم کی ایک پریشانی حل کی تھی..

اور بچے.. یہ سب نصیب کی باتیں ہوتیں ہیں.. ہم صرف اپنے بچوں کو حوصلہ دے سکتے ہیں.. انھیں خوش رکھ سجتے ہیں.. ان کی تکلیفوں میں ان جے ہمدرد بن سکتے ہیں.. لیکن ہم ان کا نصیب نہیں بدل سکتے یہ تو خدا کے کام ہیں.. وہ جو کچھ اپنے نصیب میں لکھوا کر لائے ہیں وہ ان پر آئے گی.. ہم صرف دعا کر سکتے ہیں.. بی جان نے انھیں سمجھاتے ہوئے کہا..

لیکن. اماں حفصہ کو بہت پیار اور لاڈ سے پالا تھا ہم نے.. ہم نے اس کی ہر خواہش پوری کی تھی...اس کی آنکھوں میں اکیس سالوں تک ایک بھی آنسو نہیں آنے دیا.. حمزہ سے اس کا نکاح کروا کر مجھے ایسے لگا تھا.. میں اپنی بیٹی کے لیے جو شہزادہ مانگتی تھی حمزہ وہی ہے.. حمزہ اسے کبھی رونے نہیں دیگا.. اس کا خیال بلکل ایسے ہی رکھے گا جیسے ہم رکھتے تھے لیکن میں غلط تھی.. وہ اس نے میری بچی کی مسکان چھین لی ان کا بچپا چھین لیا.. حفصہ تین سال تک اذیت میں تھی اور ان نت مجھے خبر تک نہیں ہونے دی..

www.novelsclubb.com

بچے ہم بہت تھوڑی زندگی اپنے لیے جی پاتے ہیں.. زیادہ تر تو رشتوں, عزتوں اور محبتوں کا بھرم رکھنے میں ہی بسر ہو جاتی ہے.. اور حفصہ نے بھی حمزہ کی اذیت برداشت کر کے کسی کو نہ بتا کر اپنے رشتے کا بھرم رکھا تھا.. بی جان کو بھی حفصہ کی ایسی حالت سے تکلیف ہوتی تھی..

اماں. وہ شخص میری بچی کو برباد کر گیا.. وہ اب کسی پر بھروسہ نہیں کر سکی گی.. اس کی ساری زندگی اس کے سامنے پڑی ہے.. آپ کو پتا ہے عورت کی زندگی میں آنے والا پہلا مرد ہی یہ طے کرتا ہے. کہ وہ آگے کسی مرد پر بھروسہ کرے گی یا نہیں..

شائستہ بیگم نے اپنی آنکھوں سے بہتا آنسو صاف کیا تھا..

www.novelsclubb.com

بچے کچھ لوگوں کا ہماری زندگی سے جانا ہی بہتر ہوتا ہے.. ان کا جانا ہمیں اذیت دیتا ہے لیکن ہمیں بعد میں سمجھ آتا کہ جسے ہم زحمت سمجھ رہے ہوتے ہیں وہ ایک رحمت ہوتی ہے.. حمزہ کا جانا بھی کچھ ایسا ہی ہے.. میرے بچے خدا وہ گفتگو سن سکتا ہے جو ہم نہیں سن سکتے خدا وہ دیکھ سکتا ہے جو ہم نہیں دیکھ سکتے.. اور خدا کبھی بھی

دو لوگوں کو تب تک جدا نہیں کرتا جب تک ان دونوں میں کوئی ایک دھوکے باز نہ ہو.. اور حمزہ حفسہ سے محبت نہیں کرتا تھا.. وہ اسے دھوکا اور ازیت دونوں دے رہا تھا.. اسی لیے خدا نے اسے حفسہ سے دور کر دیا تھا.. شائستہ میرا دل کہہ رہا ہے کہ بہت جلد ہی میری شہزادی کے لیے ایک شہزادہ آئے گا جو اس کی زندگی جنت جیسی بنا دے گا.. جس کے لیے حفسہ کا ایک ایک آنسو قیمتی ہو گا.. جو اسے کبھی تکلیف نہیں دے گا.. جو اس کا خیال خود سے زیادہ رکھے گا.. بی جان نے کچھ سوچتے ہوئے کہا تھا..

خدا کرے انشاءاللہ.. شائستہ بیگم نے بی جان کی بات پر سر ہلایا تھا..

www.novelsclubb.com

اور جہاں تک عرشیہ بچے کی بات ہے تو.. تم اسے خود بات کر لینا.. لیکن میں یقین کے ساتھ کہہ سکتی ہوں.. احان شاہ نے اسے کوئی تکلیف نہیں دی ہو گی.. وہ بہت اچھا انسان ہے.. بی جان نے شائستہ بیگم کو اس فکر سے آزاد کیا تھا..

بی جان کی بات پر شائستہ بیگم مسکرائے تھیں..

****

حفصہ یہاں کیا کر رہی ہو.. عمر اور اور حان اسے اکیلے لاؤنج میں بیٹھا دیکھ کر اس کے پاس آئے تھے..

عمر نے نوٹ کیا تھا کہ حفصہ بہت خاموش سی رہنے لگی ہے..اسی لیے عمر اور اور حان نے فیصلہ کیا تھا کہ وہ حفصہ کو پہلے جیسی حفصہ بنانے کی پوری کوشش کریں گے.. کیونکہ عرشیہ کا دیھان رکھنے کے لیے اس کے پاس مراد اور براق تھے لیکن حفصہ کے پاس کوئی نہیں تھا..

کچھ نہیں بس ایسی ہی بیٹھی ہو.. حفصہ بامشکل مسکرائی تھی..کیونکہ ہنسا تو وہ تین سال پہلے ہی بھول چکی تھی..

چلیں.. باہر چلتے ہیں..اور حان نے کار کی کیز س نکال کر حفصہ کے سامنے رکھیں تھیں..

نہیں اور حان. تم دونوں جاؤ میرا دل نہیں ہے.. یہاں. میرے پاس بیٹھ کر بور ہو جاؤ گے... حفصہ نے آفسردگی سے کہا تھا..

حفصہ یار اب تم بھی ایسے کرو گی.. عمر نے منہ بنایا تھا..

عمر پلیز سیڈ نہ ہو تم اور حان کے ساتھ جاؤ گھومو.. حفصہ نے عمر کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا تھا..

اور میرا کیا.. میں جو سیڈ ہو میری کسی کو فکر نہیں ہے..اور حان نے حفصہ کا دیھان اپنی جانب کھینچا تھا..

اور حان کا منہ بنا دیکھ حفصہ مسکرائی تھی.. کیونکہ اور حان بلکل کسی معصوم سے بچے کی طرح لگتا تھا..

کیا ہوا ہے آپ کو.. حفصہ نے اسے دیکھ کر کہا..

کچھ نہیں اور اگر کچھ ہو بھی گیا تو کون سا کسی کو کوئی فرق پڑتا ہے..اور حان نے اپنا چہرا دوسری جانب موڑ لیا تھا..

اور حان تمھیں پتا ہے اس وقت تم کس کی طرح لگ رہو ہو..حفصہ نے عمر کی جانب دیکھتے ہوئے کہا جو مسکرا رہا تھا..

کس کی طرح..اور حان کا چہرا اب بھی اسی طرف تھا..

روٹھی ہوئی محبوبہ کی طرح..حفسہ کی بات پر اور حان نے حفسہ کی جانب دیکھا تھا..

جو کھل کر ہنسی تھی..حفسہ بہت وقت کے بعد ایسے کھل کر ہنسی تھی..حفسہ کو ایسے دیکھ کر عمر اور اور حان کو سکون سا ملا تھا..

اور حان عمر کی. فیملی کے بہت قریب تھا..اور حان کے ابو امی کا انتقال ہو چکا تھا..وہ اکیلا تھا..پہلے تو وہ بہت بگڑا ہوا تھا لیکن عمر اور مراد سے دوستی. ہونے کے بعد..عمر اور مراد نے اسے بہت بدل دیا تھا..اور حان عمر کی فیملی کو ہی اپنی فیملی مانتا تھا..اور

عمر کے گھر والے بھی اورحان سے بہت پیار کرتے تھے..اسی لیے جب عمر نے جب اورحان کو گھر کی.پریشانی اور حفصہ کی حالت کے بارے میں بتایا تھا.تو اورحان بھی پاکستان آگیا تھا..کیونکہ ان لوگوں نے اورحان کو بہت پیار دیا تھا تو اورحان ان لوگوں کو ایسے کیسے چھوڑ سکتا تھا..

اب بتائیں آپ چل رہیں ہیں نہ ہمارے ساتھ..اورحان نے آنکھیں چھوٹی کیں تھیں..

لیکن.مجھے دو لوگوں کے ساتھ نہیں جانا..اب تم دونوں ڈیساءیڈ کرلو کہ کون جائے گا میرے ساتھ..حفصہ نے کاڑ کی کیسز اٹھاتے ہوئے کہا..

یہ بھی کوئ پوچھنے والی بات ہے بھلا..چلیں ہم چلتے ہیں..خدا حافظ عمر..اورحان نے جگہ سے اٹھے ہوئے کہا..

جب کہ عمر حیرانی سے ان نمونے کو دیکھ رہا تھا..جس نے فوراً پارٹی بدل لی تھی..

صبر خداحافظ کے بچے.. عمر اور حان کی جانب بھاگا تھا..

مزاق کر رہا ہو..اپنے گلے میں عمر کا بازو محسوس کر کے اور حان نے ہنستے ہوئے کہا تھا..

چلو آجاؤ دونوں.. حفصہ ہنستے ہوئے اپنی جگہ سے کھڑی ہوئی تھی..

ان وہ دونوں حفصہ کے ساتھ گاڑی کی جانب بڑھ گئے تھے..

****

مراد جو باہر جا رہا تھا..کچن میں کسی کے وجود کو دیکھ کر مسکراتا ہوا کچن کی جانب بڑھا تھا..

کیا کر رہی ہو.. حوریہ جو کچن میں چائے بنا رہی تھی..اپنے اتنے پاس سے مراد کی آواز محسوس کر کے فوراً پیچھے مڑی تھی.. لیکن مراد کو اپنے اتنے پاس دیکھ کر اس کا سانس رک سا گیا تھا..

کیا ہوا ہے.. مراد نے حوریہ کے دونوں طرف بازو رکھتے ہوئے کہا..

ک.کچھ.ن. نہیں.. حوریہ کو اپنی جان نکلتی ہوئی محسوس ہو رہی تھی..

کیا کر رہی ہو.. مراد نے اس کے حسین چہرے پر نظریں ٹکائے سوال کیا..

چ.چائے.. حوریہ بامشکل بول پائی تھی..

ویسے میں نے ایک بات سوچی ہے.. مراد نے سنجیدگی سے اس کی جانب دیکھتے ہوئے کہا..

پوچھوگی نہیں کہ کیا سوچ رہا ہوں.. حوریہ کو مسلسل خاموش پا کر مراد نے کہا تھا..

ک.کیا.. حوریہ کو مراد سے ایک خوف سا آتا تھا.. جسے مراد نے محسوس کیا تھا..

رخصتی.. مراد نے حوریہ اور اپنے درمیان موجود ایک قدم کے فاصلے کو ختم کیا تھا..

ک.کس کی.. حوریہ پیچھے کو ہوئی تھی.. لیکن پیچھے جگہ نہیں تھی.. مراد شاہ اس کے بہت قریب تھا..

www.novelsclubb.com

ہماری.. جلد ہی تمھاری رخصتی لے لوں گا.. پھر صرف تم اور میں ہوں گے.. اپنا یہ ڈر ابھی سے ہی ختم کر دو.. کیونکہ تمھارا یہ ڈر مجھے تمھارے قریب آنے سے نہیں روک سکتا.. مراد نے حوریہ کے کان کے قریب سر گوسی کی تھی.. پھر اپنے ہونٹوں سے اس کی کان کو چومتا ہوا وہ اس مسکراتا دیکھ کر جا چکا تھا..

جبکہ حوریہ وہی کھڑی صدمے میں تھی.. وہ جو مراد کے نام سے بھی ڈرتی تھی وہ شخص اس کی رخصتی لینے والا تھا.. حوریہ کو اب بھی اپنے پاس سے مراد شاہ کی خوشبو آرہی تھی..

****

www.novelsclubb.com

یہ کس نے رکھے ہیں.. آئینہ جو ابھی ابھی شاور لے کر نکلی تھی.. اپنی ڈریسنگ ٹیبل پر گلاب کے پھولوں کا گلدستہ دیکھ کر اسے حیرانی ہوئی تھی..

کہی یہ جہان سکندر نے تو نہیں رکھے.. بدھو.. وہ اصل زندگی میں ہے ہی نہیں..

آئینہ نے اپنے سر پر تھپڑ مارا تھا..

آئینہ کو ناول کا بہت شوق تھا۔۔ وہ ہر وقت ناول پڑھتی رہتی تھی۔۔ اسے ناولز سے عشق تھا۔۔ اس کے پاس مختلف اور بہت سی ناولز کی بوکس تھی۔۔ جنھیں جو ہر وقت پڑھتی رہتی تھی۔۔ بس یہی وجہ تھی کہ جب بھی اس کی۔ امی اس کی شادی کی بات کرتی تھی۔ تو وہ احان اور مراد کی جانب دیکھتی تھی۔۔۔ اور وہ دونوں ایک لمبی سی خوبیوں کی لست ان کے سامنے رکھ دیتے تھے۔۔ جس پر ان کی امی وہاں سے اٹھ کر چلی جاتی تھی۔۔ یہ کہہ کر کہ مت چڑھاؤ اسے سر پر جس پر وہ دونوں ایک ہی بات کہتے تھے کہ کیوں نہ چڑھائیں یہ ہمارا ایک لوتا بچا ہے۔۔

ان۔ پھول کس نے رکھے ہیں۔۔ آئینہ نے گلدستہ اٹھاتے ہوئے کہا۔۔ جس سے گلاب کی بہت خوبصورت مہک آرہی تھی۔۔ وہ۔ پھول فریش تھے۔۔ گلدستہ اٹھاتے ہی اسے گلدستہ کے نیچے ایک کارڈ ملا تھا۔۔

اس نے کارڈ کھولا تھا۔۔

To..

Kalbimin sahibi (the owner of my heart)

I am sorry Gülüm (my rose)

U are my sonsuz aśkim (my endless love)

اس میں کافی الفاظ ترکی زبان کے لکھے ہوئے تھے.. جس کا مطلب وہ چکی تھی..

کیونکہ اسے ترکش زبان سیکھنے کا بہت شوق تھا..اور کافی حد تک وہ بھی سیکھ بھی چکی تھی.. لیکن وہ کون تھا جو اسے اتنے پیار بھرے خط لکھ رہا تھا..وہ نہیں جان پائی تھی کیونکہ اس خط پر کسی کا نام نہیں لکھا ہوا تھا..

آئینہ نے خط کو ایک نظر دیکھا تھا.. پھر اسے الماری میں رکھ دیا تھا..

وہ یہ تو جان چکی تھی کہ وہ شخص جو کوئی بھی تھا اس کی پسند بھی باخوبی واقف تھا وہ..

اسی لیے اسے گلاب کے پھول بیجھے تھے..اور وہ خط ترکش زبان میں لکھا تھا..

آئینہ اب وہ گلدستہ لے کر حویلی کے لاؤنج میں آئی تھا..

بابا سائیں.. آئینہ نے ایک بوڑھے شخص کو مخاطب کیا تھا جو پودوں کو پانی دے رہے تھے.. بابا سائیں.. اس حویلی کے بہت پرانے ملازم تھے.. وہ ہی یہاں کے پودوں کا سارا دیھان رکھتے تھے.

جی گڑیا.. آئینہ شاہ کو حویلی کے سب ملازم سے پیار سے گڑیا ہی کہتے تھے.. حویلی کے سب ملازم بھی آئینہ سے بہت پیار کرتی تھی.. کیونکہ یہ حویلی ہر وقت آئینہ کی شرارتوں سے گونجتی رہتی تھی.. وہ بہت ہس موک تھی.. جس کی وجہ سے سب ملازم بہت جلدی اس سے گھل مل جاتے تھے..

یہ گلاب کے پھول ہیں.. یہ پتا نہیں کس کے ہیں.. لیکن یہ بہت خوبصورت ہیں اسی لیے آپ انہیں ایک پودے میں لگادیں تاکہ یہ مڑجھائیں نہیں.. آئینہ نے گلاب کے پھول بابا سائیں کی جانب بڑھائے تھے..

جنھیں بابا سائیں نے تھام لیا تھا.. کیونکہ. وہ جانتے تھے آئینہ کو گلاب بہت پسند تھے..

شکریہ.. آئینہ کہہ کر حویلی کے اندر کی جانب بھاگے تھی جبکہ باباسائیں اس کو دیکھ کر مسکرائے تھے جو کہنے کو تو بیس سال کی تھی لیکن اس میں اب بھی بچپنا تھا..

****

www.novelsclubb.com

www.novelsclubb.com